زِندگی کا کلام

حوالہ: مکاشفہ 21:7 تا 8 آیت

’’جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہو گا اور مَیں اُس کا خُدا ہوں گا اور
وہ میرا بیٹا ہوگا۔ مگر بُزدِلوں اور بے اِیمانوں اور گِھنونے لوگوں اور خُونیوں اور حرام
کاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جُھوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے
جلنے والی جِھیل میں ہو گا۔ اور یہ دوسری موت ہے۔‘‘

یہ اِلفاظ مقدس یوحنا رسول کو اُس وقت دیئے گئے جب پہلے آسمان اور پہلی زمین کے چلے جانے کے بعد نئے آسمان اور نئی زمین کی تخلیق ہوئی اور رُوحیں دونوں میں سے ایک کی طرف جاتی ہیں یعنی یا تو وہ خُدا کے جلال کی گواہی دینے کے لئے ایک ایسی جگہ جاتی ہیں جسے بیاباں نہیں کہا جا سکتا۔ جیسا پولوس رسول 1- کرنتھیوں 9:2 آیت میں بیان کرتا ہے:

’’بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو گا کہ
جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں۔
وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے
تیار کر دیں۔‘‘

یا پھر وہ ایسی جگہ جاتی ہیں جو کہ ہمارے حوالے میں بیان کی گئی ہے اور جسے دوسری موت کہا گیا ہے۔ ہمارا حوالہ ہمیں یہ اُمید دِلاتا ہے کہ جو ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم غالب آئیں۔ یہ ہمیں اُن چیزوں کے متعلق بھی بتاتا ہے جن پر ہمیں غالب آنا ہے تاکہ ہم خُدا کے بیٹے بننے کا یقین کر لیں۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ خُدا کے کلام کا مفہوم اکثر وہ نہیں ہوتا جو ہم سمجھتے ہیں لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اِس کو بہانہ بنا لیں کیونکہ خُدا نے تو اپنا رُوح ہم سب کو مُفت میں دیا ہے تاکہ ہم اُس کے طریقوں اور سمجھ کے لئے رہنمائی حاصل کریں

خُدا کی مرضی اور سمجھ کو مزید مکمل طور پر سمجھنے کے لئے ہمیں کن چیزوں پر غالب آنا ہے ہمیں ہر گروہ کا جائزہ لینا چاہیے۔

1-بُزدِل

امثال 25:29 آیت خُدا کے مطابق اِس کے مفہوم کو یوں واضح کرتی ہے:

’’اِنسان کا ڈر پھندا ہے
لیکن جو کوئی خُداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہے گا۔‘‘

ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں اِنسان کے ڈر پر غالب آنا ہے۔

اب سادہ طور پر اِس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ لوگ اِس بات کو ناپسند کریں کہ ہم اپنے اِیمان پر عمل پیرا ہوں اور وہ ہمارا مذاق اُڑائیں یا دوسرے ہمارے اُوپر موت یا دُکھ لاگو کریں۔ ہمیں ایسی چیزوں پر غالب آنا ہے اور خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان کے اِظہار کے لئے شرمسار نہیں ہونا چاہیے۔

2- بے اِیمان

اِیمان رکھنے کے لئے ہمارے پاس اِیمان ہونا چاہیے۔ اِیمان میں ثابت قدم رہنا چاہیے۔ اِیمان خُدا کے الہامی کلام کو ماننا ہے اور خُدا کے وعدوں پر یقین کرنا ہے۔ اِس کا خلاصہ یوحنا 16:3 آیت میں بیان کیا گیا ہے: یوحنا 16:3 آیت:

''کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا
تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔''

ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا اِیمان خُداوند یسُوع مسیح اور اُس کے کلام پر ہونا چاہیے اور ہمیں کبھی بھی بے اِیمان نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کہنا آسان ہے کہ ''ٹھیک ہے۔ مَیں اِس پر شک نہیں کرتا۔'' لیکن جب ہم اپنی زِندگی میں اُس کے اِس حُکم کا معیار دیکھتے ہیں: متی 28:11 آیت:

''اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو! سب میرے پاس آوَ۔
مَیں تم کو آرام دوں گا۔''

پھر ہمیں احساس ہوتا ہے کہ بے اِیمان ہونے کا مطلب کیا ہے؟

3- گھناوٴنے کام کرنے والے

گھناوٴنے کام کا مطلب وہ کام ہیں جو اِخلاقی لحاظ سے کاموں کے خلاف ہوں۔ وہ چیزیں جو خُدا کے حُکموں کے خلاف ہوں۔ گھناوٴنے کاموں کا تعلق عام طور پر ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جن کا تعلق مغروری سے ہے۔ جسے اگر بڑھنے دیا جائے تو وہ اپنے آپ کو خُدا کے برابر بھی سمجھنے لگتا ہے۔ امثال 5:16 آیت:

''ہر ایک سے جس کے دِل میں غرور ہے خُداوند کو نفرت ہے۔
یقیناً وہ بے سزا نہ چھوٹے گا۔''

مسیح خُداوند کے یہ اِلفاظ لوقا 15:16 آیت:

''اُس نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راست
باز ٹھہراتے ہو لیکن خُدا تمہارے دِلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی
قدر ہے وہ خُدا کے نزدیک مکروہ ہے۔''

4- خونی یا قاتل

خُدا کی نظر میں ہم اپنے بھائی کے ساتھ بغیر وجہ ناراض ہیں اگر ہم اپنے بھائی کو پاگل یا بے وقوف کہتے ہیں تو ہم نے قتل کر دیا۔

5- حرام کار

رُوحانی لحاظ سے یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں کو خُدا کی عبادت رُوح کی سچائی سے کرنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنے لئے کوئی اِنعام چاہتے ہیں۔

6- جادُوگر

جادُو ٹونہ کرنے والے کام وہ ہیں جنہیں ہمیں اپنی زِندگی سے دُور رکھنا چاہیے لیکن خُدا کے کلام کے مطابق

1- سیموئیل 23:15 آیت:

''کیونکہ بغاوت اور جادُوگری برابر ہیں اور سرکشی ایسی ہے جیسی مُورتوں اور بُتوں کی پرستش۔''

ہم دیکھتے ہیں کہ جب ہم خُدا کے کلام اور اُس کی تعلیم اور حُکموں کے خلاف بغاوت کرتے ہیں جو ہمیں رُوح القدس کی رہنمائی میں مِلتے ہیں تو پھر خُدا کی نظر میں ہم جادُوگری کرتے ہیں۔

7- بُت پرستی

بعض اوقات ہم اپنی زِندگیوں میں کسی دوسری چیز کی پرستش کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ احساس کئے بغیر کہ یہ خُدا کے کلام کے خلاف ہے۔

1- سیموئیل 23:15 آیت:

''کیونکہ بغاوت اور جادُوگری برابر ہیں اور سرکشی ایسی ہے جیسی مُورتوں اور بُتوں کی پرستش۔''

جب اپنی راہوں میں سرکش ہو جاتے ہیں تو ہم اپنے آپ سے کہتے ہیں: ''مَیں نہیں بدلوں گا۔ مَیں بہترین طریقے سے جانتا ہوں۔'' لیکن حقیقت یہ ہے کہ خُدا ہی سب کچھ بہتر جانتا ہے۔

8- سب جُھوٹے

جُھوٹ بولنا بڑی آزادی سے اِستعمال کیا جاتا ہے اور ہم اِس کو سفید جھوٹ کہتے ہیں اور اِس کا کوئی خاتمہ نہیں۔ ہمیں باتوں کو دُہرانے کے لئے بڑا محتاط ہونا چاہیے، خاص طور پر جب ہم ایک سے دوسرے کو کوئی بات پہنچاتے ہیں ہم اکثر چھوٹے

چھوٹے سفید جُھوٹ بولتے اور سُنتے ہیں اور ہم سوچتے ہیں کہ یہ ٹھیک ہیں لیکن اِس نئی جگہ میں داخِل ہونے کے لئے سب جھوٹوں کا داخلہ ممنُوع ہے۔

ہم گیت گاتے ہیں ''خُدا کا شاندار فضل'' اور یہ صرف اُس وقت اِستعمال ہوتا ہے جب ہم اپنی زِندگیوں کو مسیح کے فضل میں چُھپاتے ہیں۔ ہمیں اِس معیار کے مطابق اپنے آپ کو جانچنا چاہیے۔ اپنی تعمیر کرنی چاہیے اور اپنی طاقت کو اِستعمال کرنا چاہیے تاکہ ہم اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے غالب آئیں۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.2 - 2014

زِندگی کا کلام

حوالہ: 1- تمیتھیس 3:6 تا 12 آیت

''اگر کوئی شخص اَور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی باتوں اور اُس تعلیم کو نہیں مانتا جو دِینداری کے مطابق ہے۔ وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے۔ جن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں۔ اور اُن آدمیوں میں ردّوبدل پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بِگڑ گئی ہے اور وہ حق سے محروم ہیں اور دِینداری کو نفع ہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں دِینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔ لیکن جو دَولت مند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت سی بے ہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریامیں غرق کر دیتی ہے۔ کیونکہ زَر کی دَوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے جس کی آرزُو میں بعض نے اِیمان سے گُمراہ ہوکر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا۔''

''مگر اَے مردِ خُدا! تُو اِن باتوں سے بھاگ اور راست بازی۔ دِینداری۔ اِیمان۔ محبت۔ صبر اور حِلم کا طالب ہو۔ اِیمان کی اچھی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زِندگی

پر قبضہ کر لے جس کے لئے تُو بُلایا گیا تھا اور بہُت سے گواہوں کے سامنے اچھا اِقرار کیا تھا۔''

سال کے اِختتام پر ہم نے پیچھے مُڑ کر دیکھا جو ہم پیچھے چھوڑآئے تھے۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پُرانا سال وہ سب کچھ لایا جس میں خُوشیاں بھی تھیں اورغم بھی۔ عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے۔ بظاہر گزرا ہوا سال خُدا کے بندوں کے لئے اور خُدا کو نہ ماننے والے لوگوں کے لئے خُوش قسمتی اور بدقسمتی کا برابر برابر پیمانہ دے کر گزر گیا۔

ہمیں اکثر پوچھا جاتا ہے کہ کیا ہم چرچ جا کر بہتر لوگ بن گئے ہیں؟ ہم مانتے ہیں کہ سب نہیں۔ اور ہماری ساری کوششیں کامیاب نہیں ہوئی تھیں کیونکہ اگر ہم اِعلان کر بھی دیں کہ ہم بہتر لوگ ہیں تو بھی ہم خود اپنے آپ کو راست باز ٹھہراتے ہیں۔ مسیحی ہونے کے ناطے ہم دوسرے لوگوں سے مختلف ضرور ہوتے ہیں اور ہم مانتے ہیں کہ ہم بہتر نہیں لیکن ہمارے پاس ایک چیز ہے جو بہرحال بہتر ہے۔ یعنی خُداوند یسُوع مسیح کے شِفا دینے والے وہ اِلفاظ جو کہتے ہیں کہ فضل اور رحم دونوں ہی اُس کو مِلتے ہیں جو خُدا پر اِیمان رکھتے ہیں خواہ وہ اِس کے قابل ہیں یا نہیں۔ اگر ہم اِس نئے سال کا آغاز خُدا سے کرتے ہیں تو پھر ہمیں خُدا کی اپاسٹالک کلیسیاء کی بُلاہٹ پر وفادار رہنا چاہیے۔ وہ جو خُداوند کے شِفا والے اِلفاظ سے علیحدہ ہو جاتا ہے وہ جیسے پولوس رسول کہتا ہے ''مغرور ہیں اور کچھ نہیں جانتے۔''

''آج ہمارے لئے ایک مُنجی پیدا ہوا ہے'' یہ وہ پیغام تھا جو فرشتوں نے چرواہوں کو دیا جنہوں نے اِیمان کے ساتھ اِن اِلفاظ کو قبول کیا اور جیسا اُن سے کہا گیا تھا وہ چرنی تک گئے اور خُداوند یسُوع مسیح کو دیکھا۔

دوسرے لوگ جنہوں نے کہ ہیرودیس کی طرح مسیح کی پیدائش کی خبر کو سُنا لیکن اِیمان کے ساتھ نہیں بلکہ چالاکی اور مکّاری کے ساتھ جس کے نتیجے میں کئی بچوں کا قتل ہوا اور خُدا کے بیٹے کے لئے اذیت کا باعث بنا۔

غرور خطرناک ہے۔ یسُوع نے ستر شاگردوں کو کہا ''اِس بات کی خُوشی نہ مناؤ کہ رُوحیں تمہارے تابع کر دی گئی ہیں بلکہ اِس بات کی خُوشی کرو کہ تمہارے نام کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں۔''

یہ جدوجہد کا نام ہے جس کی برکت خُدا دیتا ہے اور نئے سال میں جو ہمارے سامنے ہے کوئی مُشکل نہیں ہوگا۔ برکتیں ہماری سوچ اور اثر پر منحصر نہیں کیونکہ خُدا حرفِ آخر کے طور پر ہے! ہمیں خُداوند یسُوع مسیح کے اِن اِلفاظ کو ذہن میں رکھنا چاہیے:

''پہلے تم آسمان کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو پھر یہ سب چیزیں بھی تمہارے لئے ہو جائیں گی۔''

اپاسٹل لینڈ بھوم (ریٹائرڈ)

جرمنی

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 118:19 تا 25 آیت

’’صداقت کے پھاٹکوں کو میرے لئے کھول دو۔
مَیں اُن سے داخِل ہو کر خُداوند کا شُکر کروں گا۔
خُداوند کا پھاٹک یہی ہے۔
صادِق اِس سے داخل ہوں گے۔
مَیں تیرا شُکر کروں گا کیونکہ تُو نے مجھے جواب دیا۔
اور خود میری نجات بنا ہے۔
جس پتھر کو معماروں نے ردّ کیا
وہی کونے کے سِرے کا پتھر ہو گیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔
یہ وہی دِن ہے جسے خُداوند نے مقرر کیا۔
ہم اِس میں شادمان ہوں گے اور خُوشی منائیں گے۔
آہ! اَے خُداوند! بچا لے۔
آہ! اے خُداوند! خُوشحالی بخش۔‘‘

ہم دیکھتے ہیں کہ زبور نویس ہمیں آگاہی دیتا ہے کہ ہر روز جب ہم جاگتے ہیں ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ دن خُداوند نے بنایا ہے۔ آیئے ہم خُوش ہوں اور خُوشی منائیں کیونکہ اِس دن کے اندر خُداوند نے ایک برکت دی ہے۔ ایک ایسی برکت جو ہر وقت اِس یادگاری کو لاتی ہے جب ہم روز جاگتے ہیں۔ اور یہ برکت وہ برکت ہے جسے معماروں نے ردّ کر دیا لیکن اب وہ کونے کے سِرے کا پتھر بن گیا۔ اور اب وہ ہماری زِندگیوں کے کونے کا پتھر بن گیا یعنی خُداوند یسُوع مسیح اور اسی کونے کے پتھر کے وسیلے سے ہم اپنے آسمانی باپ سے مِل سکتے ہیں۔ کیونکہ اب وہ ہمارا آسمانی باپ بھی ہے اور خُدا قادرِمطلق بھی۔ یہ ہمارا باپ ہے جس کو ہم ہر اُس روز پکار سکتے ہیں جب ہم یہ تسلیم کرتے ہیں اِس دن کو خُدا نے بنایا ہے۔ اور پھر ہم اُس دن کے لئے اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہونے کی حیثیت میں آ جاتے ہیں۔ اگر ہم اِس کو نظرانداز کر دیتے ہیں تو پھر ہم اُس دن کو

ویسے ہی قبول کر لیتے ہیں جیسے دُنیا کے لئے وہ دن چڑھتا ہے اور چلتا ہے اور اگر ہم اس دن کو ایسے ہی جاگتے ہیں اور اِسے ایسے ہی قبول کرتے ہیں جیسے کہ دُنیا کرتی ہے تو ہم اِس جہان کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں۔ اور پھر جلدی ہی ہم اِس دُنیا میں دُنیاداری کی زِندگی گزاریں گے اور پھر ہم دُنیا کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن پھر ہمارے خُداوند نے فرمایا کہ اگر اِنسان پوری دُنیا کو حاصل کر لے تو اُس کو کیا فائدہ اگر اُس کی زِندگی کی نجات ختم ہو جائے۔ اِس لئے ہماری سب سے پہلی سوچ یہ ہونی چاہیے کہ ہمیں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہونا چاہیے۔ یہ ازلی ابدی برکت ہے کہ ہم ہمیشہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن کر رہیں۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گی لیکن خُدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور ہمیں اِس کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔ اِس لئے ہمیں اپنے آپ کو تابع کر دینا چاہیے کہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن کر رہیں نہ کہ دُنیا کے بیٹے اور بیٹیاں اور ہم سُن سکتے ہیں کہ زبور نویس نے اِس کے متعلق کیا کہا کہ اگر ہم اِس کو حاصل کر لیں اور اِس کو تسلیم کر لیں تو پھر ہم خُدا سے کہہ سکتے ہیں کہ اے خُداوند مَیں تیری مِنت کرتا ہوں کہ مجھے اِس دُنیا کے طریقوں سے بچا۔ سارا دن ہماری رہنمائی کر۔ ہمیں صحیح راہ کی تعلیم دے اور دُنیا کے پھندوں میں گرنے سے بچا۔ اگر ہم اِس کو حاصل کر لیتے ہیں پھر ہم خُداوند سے اور برکت مانگ لیتے ہیں یعنی اے خُداوند! خُوشحالی بخش۔ ہم اِس حالت میں آ جاتے ہیں جب ہم خُداوند سے کہتے ہیں کہ ہماری زِندگی کی راہوں میں خُوشحالی بخش دے۔ اب خُوشحالی کا مطلب یہ نہیں کہ دُنیا کی چیزیں ہم پر نچھاور کی جائیں گی کیونکہ اِس دُنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس اِس دُنیا کی بہت سی چیزیں ہیں لیکن خُوشحالی نہیں کیونکہ وہ ہر وقت کوشش کرتے رہتے ہیں اور زور لگاتے رہتے ہیں کہ کہیں اُن سے یہ چھین نہ لی جائیں۔ اِس لئے وہ سارا وقت سوچتے رہتے ہیں کہ کس طرح اِس دَولت کو بچا کر محفوظ رکھیں۔ اُن کو کیسے بڑھاتے جائیں تا کہ وہ اپنے ساتھی لوگوں سے آگے نِکل سکیں۔ لیکن جو خُوشحالی ہمیں خُدا سے مِلتی ہے اُس کا مطلب ہے کہ ہم پُرامن اور پُرسکون رہتے ہیں۔ ہم اپنی قسمت پر قناعت کرتے ہیں۔ یہی وہ خُوشحالی ہے جو خُدا سے آتی ہے اور جس کو ہم تسلیم کرتے ہیں اور اُس نے ہمیں امانت کے طور پر سپُرد کیا ہے۔ ہم اُس کے مُحافظ اور نگران ہیں تا کہ ہم اپنی روزمرّہ کی زِندگیوں سے لُطف اندوز ہوسکیں۔ ہم اپنی روزمرہ کی زِندگیوں سے اِس طرح لُطف اندوز ہو سکتے ہیں کہ ہم خُدا کے ساتھ پُرامن اور پُرسکون رہیں کیونکہ جب بھی ہم خُدا کے ساتھ پُرامن ہیں تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھی پُرامن رہیں گے کیونکہ خُدا ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ اور ہم جیسے دیگر ساتھیوں کے ساتھ رہتا ہے۔

ہم اکثر یہ کہتے اور سُنتے ہیں کہ مَیں خُدا کے ساتھ امن کے ساتھ رہ سکتا ہوں مگر اپنے اِردگرد کے لوگوں کے ساتھ نہیں۔ جو کچھ اُنہوں نے میرے خلاف کیا ہے مَیں اُن کو معاف نہیں کر سکتا یا پھر مَیں اُن کو معاف تو کر سکتا ہوں لیکن مَیں اسے کبھی بھولوں گا نہیں۔ ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہم خُدا کے ساتھ پُرامن ہیں جب ہم ایک دوسرے کے ساتھ پُرامن نہیں۔ کیونکہ خُدا ہم میں سے ہر ایک کے اندر موجود ہے وہ تقسیم نہیں ہو گیا۔ ہم خُدا کا حِصہ نہیں بن سکتے اگر ہم کہیں کہ مَیں اِس حِصّے کے ساتھ تو پُرامن ہوں مگر دوسرے حِصّے کے ساتھ نہیں۔ ہم اپنے خُدا کو قادرِ مطلق خُدا کے طور پر قبول کرتے ہیں جو واحد خُدا ہے۔ ہم

میں سے ہر ایک کے ساتھ اور ہر ایک کے اندر ہے۔ اور اگر ہم خُدا کے ساتھ پُرامن ہیں تو ہم اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھی پُرامن ہیں اور پھر ہماری زِندگیوں میں خُوشحالی ہے۔ کیونکہ اِس دُنیا کی چیزوں سے ہمارا تعلق نہیں ہے بلکہ اُن چیزوں سے جو ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو متاثر کرتی ہیں اور یہی چیزیں ہیں جن پر ہماری زِندگیوں کا اِنحصار ہے اور جو ہماری دُعاؤں کا جواب ہے۔ کیونکہ خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ خُدا کبھی بھی ہم سے دُور نہیں ہوتا۔ اب اِس کا مطلب یہ نہیں کہ خُدا ہمارے ساتھ کھڑا ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمہ وقت رُوح میں ہمارے ساتھ ہے۔ لیکن جب ہم مُشکل میں ہوتے ہیں ہم خُدا سے دُعا کرتے ہیں اور اکثر وہ لوگ جو خُدا میں رہتے ہیں اُن کی دُعاؤں کا جواب مِلتا ہے۔ ہم اکثر اُن لوگوں کو جو تکلیف میں ہوتے ہیں دیکھ کر حرکت میں آتے ہیں اور اُن کی مدد کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہمارے اندر خُدا رہتا ہے۔ ہم ایسا کر رہے ہیں بلکہ یہ خُدا ہے جو ہمارے اندر کام کرتا ہے تاکہ وہ شخص جو قادرِمطلق خُدا سے مدد کے لئے دُعا کرتا ہے تو پھر خُدا اِسی طرح سے کام کرتا ہے۔

آیئے ہم اِس سال کے شروع میں پہلے اپنے خالق خُدا کے متعلق سوچیں جونہی ہم ہر دن جاگتے ہیں۔

اپاٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

زِندگی کا کلام

حوالہ: اعمال 6:3 تا 8 آیت

"پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسُوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دَم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔"

ہم نے اپنی زِندگیوں میں کم از کم ایک دفعہ تو چلنا سیکھا ہوا ہے مگر کچھ لوگ بیماری یا حادثے کی وجہ سے دوسری یا تیسری مرتبہ اِس کو سیکھنے کے لئے مجبور ہوئے۔ ایک چھوٹے بچے کو کوئی فرق نہیں پڑتا اگر وہ گِر پڑتا ہے مگر ایک بیمار شخص کے لئے یہ بہت مُشکل ہوتا ہے اور پھر اِسی طرح ہر شخص کے لئے مُشکل ہوتا ہے جب وہ پہلی بار اپنے قدموں پر چلنا یا کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ اِیمان کے سلسلے میں بھی ایسا ہی ہے پہلے ہمیں محفوظ طریقے سے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہیے پھر ہم آگے بڑھنے کے لئے کوشش کر سکتے ہیں۔ جب کوئی خُدا کے کلام کو پہلی بار سُنتا ہے وہ کسی چیز کو سمجھ نہیں پاتا لیکن جب وہ دوسری بار کوشش

کرتا ہے وہ خُوش ہوتا ہے اور اِسی طرح آہستہ آہستہ وہ صاف طور پر سمجھ کو حاصل کرتا ہے۔ اُس شخص کے لئے ذرا مختلف ہوتا ہے جو پہلے سے چلنے کے قابل ہوتا ہے شک و شبے سے ہر چیز کو تباہ کر دیا گیا۔

پولوس نے لکھا 1- کرنتھیوں 12:10 آیت:

''پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گِر نہ پڑے۔''

اپنی مسیحی تعلیم میں ہمیں بار بار ایسی رُوحانی لہروں کا سامنا کرتا پڑتا ہے جنہیں ہم پہچان سکتے ہیں اور رُوح القدس کی طاقت سے سچّے اور جھوٹے نبیوں یا اُستادوں کے درمیان فرق کر سکتے ہیں کیونکہ

رومیوں 14:8 آیت:

''اِس لئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔''

بہت سارے لوگ اِیمان رکھتے اور اِن چیزوں کو مان لیتے ہیں جو افسوس کے ساتھ اُن کے دلوں میں لٹکی رہتی ہیں کیونکہ وہ اِس کو نجات سمجھ بیٹھتے ہیں۔ پولوس رسول نے اِس کے متعلق یوں لکھا۔2- کرنتھیوں 18:4 آیت:

''جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر
کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

اِس لئے یہ بار بار ضروری ہے کہ ہم دُعا کی طاقت اور خُدا کی رُوح اور مسیح کے مزاج پر عمل کریں اور اِسے یاد رکھیں تا کہ ہم ادلے کا بدلہ نہ کریں بلکہ جیسا یسُوع نے کہا۔متی 39:5 آیت:

''لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے
گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔''

جب ہم اِس طرح کا رویہ اِختیار کریں گے تو ہمیں اپنی خودی کو نیچے کرنا ہوگا اور خُدا کے سامنے اِس طرح دُعا کرنا ہو گی جیسا کہ کسی شاعر نے اپنے گیت میں کہا: ''اَے رُوحِ پاک اُتر آ اور اپنی طاقت کو ہمارے اندر لا۔ ہمیں طاقت دے تا کہ ہم تجھے خُوشی سے قبول کریں۔ تُو ہمیں بچانے کے لئے بڑھے۔''

اگر ہم گہرے طور پر اِس رُوح سے حرکت میں آتے ہیں تو ہم اپنے پڑوسی کے پاس جا سکتے ہیں جو کہ رُوحانی طور پر لنگڑہ ہے اور اُسے کہہ سکتے ہیں: ''اُٹھ اور یسُوع کے پیچھے چل۔'' مگر بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ گواہی میں اور معاشرتی کاموں میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ اور تھک ہار جاتے ہیں۔ جیسے ایلیاہ نبی نے ایک دفعہ کہا:1- سلاطین 4:19 آیت:

''اور خُود ایک دِن کی منزِل دشت میں نکل گیا اور جھاؤ کے ایک پیڑ کے نیچے آ
کر بیٹھا اور اپنے لئے مَوت مانگی اور کہا بس ہے۔ اَب تُو اَے خُداوند میری جان کو
لے لے کیونکہ مَیں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہوں۔''

کیونکہ چیزیں ہمارے خیالات اور ہماری خواہشوں کے پیچھے نہیں بھاگتیں۔ خُدا اپنے کام کو آگے لے جانے کے لئے رہنمائی کرتا ہے۔ کس طرح عجیب و غریب طریقے سے ہم طاقت حاصِل کرنے کے قابل ہوتے ہیں جب اُس کے کلام کی رُوحانی خوراک کھِلائی جاتی ہے اور ہم اُٹھ کر اپنے کاموں کو مکمل کرتے ہیں۔ بار بار ہم خُدا کی موجودگی کو محسوس کرتے ہیں جب ہم اُس کی تلاش کریں۔ ایلیاہ کی مثال میں ہم پڑھتے ہیں کہ حورب پہاڑ پر مکمل خاموشی میں خُدا کی موجودگی کو محسوس کیا گیا اور اُسے حُکم دیا گیا کہ وہ الیشع کو اپنا جانشین بنائے۔ آج بھی خُدا ہمیں ایسے اِنسان ملاتا ہے جو اُس کے کاموں کو قبول کرتے ہیں اور خُوشی سے اُس کو دعوت دیتے ہیں:

''یسُوع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اور ہمارے ساتھ چل پھر۔''

اپاسٹل رولینڈ بوہم (ریٹائرڈ)
جرمنی

Word of Life No.5 - 2014

زِندگی کا کلام

حوالہ: لوقا 48:12 آیت

''مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جسے بہت دِیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائے گا اور جسے بہت سونپا گیا ہے اُس سے زیادہ طلب کریں گے۔''

ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی یہ تعلیم اُس کی دوسری تعلیمات کے ساتھ مل کر خُدا کی طرف سے ایک صاف واضح پیغام رکھتی ہے جیسا کہ متی 14:25 تا 30 آیت میں توڑروں کی تقسیم کے متعلق کہا گیا ہے کہ اُس کی طرف سے سب برابر بنائے گئے ہیں لیکن کچھ کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ توڑے دیئے گئے۔

جن کو زیادہ دیا گیا اُنہیں زیادہ واپس لانا چاہیے تاکہ جو وہ واپس لاتے ہیں اُن کو دیا جائے جو کم لاتے ہیں تاکہ وہ ایک جیسے معیار پر پورے اُتریں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے توڑوں کو بہترین مفاد میں اِستعمال کریں۔ اگر ہم ڈرتے ہیں اور اپنی کوشش کرنے کو نظرانداز کرتے ہیں تو پھر ہم اُس نوکر جیسے ہیں جِسے ایک توڑا مِلا اور جیسے 25 آیت میں لکھا ہے:

''پس مَیں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمین میں چُھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔''

چونکہ اِس نوکر نے کوشش نہ کی اِس لئے اُس کو اُس کے مالک نے کہا:

''اے شریر اور سُست نوکر۔''

اور اُس کا ایک توڑا لے کر اُسے باہر اندھیرے میں ڈال دیا۔

توڑوں کو مختلف طریقوں سے اِستعمال کرنے کے متعلق اور اُنہیں مختلف معیاروں کے مطابق برابر رکھنے کے لئے اُنہیں ایک لوہے کی سلاخ سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے جو تین مختلف شخصوں کو دی گئی تا کہ وہ اُسے اِستعمال میں لائیں۔ پہلے شخص نے اُس کو لیا اور اُس کے دو حصّے کئے اور اُن سے گھوڑے کے نعل بنائے اور نہیں 50 ڈالر میں بیچ دیا۔ اُس نے اپنے توڑے کو بہترین اہلیت کے مطابق اِستعمال کیا۔

دوسرے شخص نے اُس سے سِلائی کی مشینوں کی سُوئیاں بنائیں اور ان کو 500 ڈالر میں فروخت کیا۔ اُس نے بھی اپنے توڑے کو بہترین صلاحیت کے مطابق اِستعمال کیا۔

تیسرے شخص نے اُس سے ایسے سپرنگ بنائے جو گھڑیوں میں توازن رکھنے کے لئے اِستعمال کئے جاتے ہیں۔ اُس نے بھی خُدا کی نظر میں یہ تینوں برابر تھے کیونکہ اُن تینوں نے اپنی صلاحیت کے مطابق اپنے توڑے کو اِستعمال کیا۔ اِس طرح خُدا نے اُن تینوں کو برابر رکھا۔

ہم سب کو ایسی جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کہ ہم نے اپنی صلاحیتوں کو کس طرح اِستعمال کیا ہے۔

پولوس رسول نے 1- کرنتھیوں 13:3 آیت میں یہ سِکھایا ہے۔

1- کرنتھیوں 13:3 آیت:

''تو اُس کا کام ظاہر کیا جائے گا کیونکہ جو دِن آگ کے ساتھ ظاہر ہو گا وہ
اُس کام کو بتا دے گا اور وہ آگ خود ہر ایک کا کام آزما لے گی کہ کیسا ہے۔''

پولوس رسول 1- کرنتھیوں 11:2 آیت میں رُوحانی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے:

1- کرنتھیوں 11:12 آیت:

''لیکن یہ سب تاثیریں وُہی ایک رُوح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے۔''

ہم دیکھتے ہیں سب نعمتیں دی جاتی ہیں خود اِنسان اپنے اوپر نہیں لے سکتا۔ چونکہ یہ وہم کو دی گئی ہیں اِس لئے ہمیں اِن کو اُسی تناسب سے واپس بھی دینا چاہیے تا کہ ہم سب کو برابر رکھا جائے۔

اپاسٹل کلف فلور
نارتھ کیوئینز لینڈ

زِندگی کا کلام

حوالہ: 1- تھسلنیکیوں 2:1 تا 3 آیت

''تم سب کے بارے میں ہم خُدا کا شُکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہیں۔ اور اپنے خُدا اور باپ کے حضُور تمہارے اِیمان کے کام اور محبت کی محنت اور اُس اُمید کے صبر کو بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی بابت ہے۔''

پولوس رسول خُدا کا شُکر ادا کرتا ہے کہ بہت سی مُشکلات اور تکلیفوں کے باوجود اِس نئی کلیسیاء کی بنیادوں میں انجیل کی خُوشخبری کا بیج بڑھتا اور پُھولتا جا رہا تھا۔ جب تمتھیس نے اِس نوخیز کلیسیاء کی اچھی حالت کے متعلق بیان کیا تو پولوس نے بڑی خُوشی کے ساتھ یہ بیان کیا۔

1- تھسلنیکیوں 7:3 تا 9 آیت:

''اِس لئے اَے بھائیو! ہم نے اپنی ساری احتیاج اور مصیبت میں تمہارے اِیمان کے سبب سے تمہارے بارے میں تسلّی پائی۔ اَب اگر تم خُداوند میں قائم ہو تو ہم زِندہ ہیں۔ تمہارے باعث اپنے خُدا کے سامنے ہمیں جس قدر خُوشی حاصل ہے اُس کے بدلہ میں کس طرح تمہاری بابت خُدا کا شُکر ادا کریں؟۔''

اپنی حیثیت میں یہ خُدا کی شُکرگزاری ہے کیونکہ ہر سال پوری دُنیا میں تمام کلیسیاء میں یہ منائی جاتی ہے۔ بہت سارے لوگوں میں یہ تحریک محسوس کی گئی کہ ہمیں بے شمار فطرتی نعمتوں کے لئے خُدا کا شُکر کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اکثر حقیقت میں ہم اِیمانداری کے ساتھ خُدا کی شُکرگزاری کرتے ہیں۔ کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ ہم خُدا کی عدم شُکرگزاری کی سزا سے ڈرتے ہیں۔ ایسا ڈر قدرتی بات ہے۔ آیئے ہم اپنے آپ سے یہ سوال کریں کہ ہم کیوں اور کس لئے خُدا کا شُکر ادا کرتے ہیں۔

1- شُکرگزاری ہماری زِندگیوں کے خزانے کی کُنجی ہے

شُکرگزاری اِنسان کو خُودنمائی سے محفوظ رکھتی ہے۔ وہ ہمیشہ اچھی چیزوں کے متعلق سوچتا ہے جو اُس کی زِندگی کو معمور کرتی ہیں اور وہ اپنی زِندگی سے لُطف اندوز ہوتا ہے۔ ایک پُرانی کہاوت ہے: ''اگر مَیں زِندگی کی پیاری چیزوں کے لئے خُدا کا شُکر ادا کرتا ہوں تو زِندگی کے بوجھ کے لئے شکایت کرنے کا میرے پاس کوئی موقعہ نہیں ہوتا۔'' کیا لوگوں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا؟ وہ جو ہماری زِندگیوں کے لئے بوجھ بن جاتے ہیں اُنہیں زِندگی کو گہرے معنی دینے کی کیا ضرورت ہے۔ بہت سادہ

سی بات ہے کہ خزانے کا بوجھ بھی تو کافی ہوتا ہے لیکن پھر بھی لوگ اُس وقت ہی اُن کو پہنتے ہیں جب وہ اُن کی قدرو قیمت کو جانتے ہیں۔

2- شُکرگزاری منفی سوچ کے بارے میں بوجھ کو دُور لے جاتی ہے۔

ایسا ہی پولوس رسول کے ساتھ ہوا۔ ’’تمہارے باعث اپنے خُدا کے سامنے ہمیں جس قدر خُوشی حاصل ہے اُس کے بدلہ میں کس طرح تمہاری بابت خُدا کا شُکر ادا کریں۔‘‘ (1- تھسلنیکیوں 9:3 آیت)۔ کیا آج بھی ہم ہر ایک کے لئے جو مسیح میں ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں خُدا کا شُکر ادا کرتے ہیں۔ اگرچہ کئی لوگ ہمیں نیچا دِکھاتے ہیں۔ کیا یہی وہ بوجھ نہیں جو ہمیں مجبور کرتے ہیں کہ ہم خُدا سے تازہ مسح حاصل کریں تا کہ ہم اپنے دِلوں میں زیادہ محبت رکھیں اور اپنی زِندگی کے خزانوں کو وسیع کریں۔

3- کیا ہم حقیقت میں خُدا کا کافی شُکر ادا کرتے ہیں؟

خاص طور پر اِس وقت میں جبکہ بے دینی بڑھ رہی ہے اور شیطان کا اثر حاوی ہوتا جا رہا ہے۔ اِس طرح ہم یسُوع مسیح کی کلیسیاء میں برکتوں کی اچھی فصل کاٹ لیں کیا ابھی بھی ہمیں وقت مِل جاتا ہے کہ ہم شکایتیں کریں؟ اگر ہاں ہے تو پھر اِس کا مطلب ہے ہمیں اور زیادہ خُدا کا شُکر ادا کرنا چاہیے تا کہ سب کے لئے کافی محبت پیدا ہو۔

اپاسٹل آندرے گرِین (ریٹائرڈ)
فرانس

Word of Life No.7 - 2014

زِندگی کا کلام

حوالہ: پیدائش 5:6 تا 8 آیت

’’اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دِل کے تصوّر اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ تب خُداوند زمین پر اِنسان کو پیدا کرنے سے ملُول ہوا اور دِل میں غم کیا۔ اور خُداوند نے کہا کہ مَیں اِنسان کو جِسے مَیں نے پیدا کیا رُویِ زمین پر سے مِٹا ڈالوں گا۔ اِنسان سے لے کر حیوان اور رینگنے والے جاندار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ مَیں اُن کے بنانے سے ملُول ہوا۔ مگر نُوح خُداوند کی نظر میں مقبول ہوا۔‘‘

نُوح خُداوند کی نظر میں مقبول ہوا اور اُسے فضل مِلا۔ خُدا کے کلام میں پہلی دفعہ فضل کا ذِکر ہوا اور پھر اُس کو بیان کیا

گیا کہ کیا کچھ ہوا اور یہ کہ فضل کتنا طاقتور ہو سکتا ہے۔ یعنی خُدا نے ایک شخص کو تلاش کر لیا جو کہ اُس کے فضل کو واپس لوٹا سکے۔ فضل نے مخلوق کو بچا لیا۔ اُس نے ہر اُس چیز کو بچا لیا جسے ہم آج کے دِن دیکھتے ہیں۔ اِس دُنیا کی ہر چیز پر فرض ہے کہ وہ خُدا کے اُس فضل کے لئے شُکرگزاری کرے جو کہ اُس کو اُس وقت دیا گیا۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ آنے والے وقت کے لئے پیشینگوئی تھی اور آج بھی ہے کہ جب خُدا زمین پر نظر کرتا ہے اُسے زمین کی ایسی ہی تصویر نظر آتی ہے لیکن زمین کے اوپر پردہ ہے جو خُدا کے غضب کو روک دیتا ہے۔ اِس پردے کو ہمیں اُس وقت دِکھایا گیا جب نوح اور اُس کا خاندان کشتی سے باہر آئے۔ اور خُدا نے اُن سے وعدہ کیا کہ وہ کبھی دُوبارہ دُنیا اور جتنی چیزیں اُس میں ہیں کو ہلاک نہیں کرے گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس مناسب وقت پر اُس کے لئے قربانی گزرانی اور یہ اُس قربانی کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے سے دُنیا میں آئی۔ اور جو اِس بات کی ضمانت ہے کہ اُس کا فضل اب بھی موجود ہے اور ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ اُس نے اُن سے یہ بھی کہا کہ وہ اُن کے ساتھ دوسرا عہد باندھتا ہے۔ اُس نے اُن سے یہ بھی کہا کہ وہ آئندہ کبھی بھی زمین اور اُس کے اندر کی ہر چیز کو پانی سے تباہ نہیں کرے گا اور اُس عہد پر مُہر کرنے کے لئے اُس نے ایک قوس وقزاح بنائی۔ اور جیسا خُدا کا کلام بیان کرتا ہے اُس قوس قزاح کو بادلوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ہم خُود جانتے ہیں کہ بہت شدید طُوفان آ سکتا ہے اور ہمیں خوف آ سکتا ہے لیکن یہ رُک جاتا ہے اور پھر قوس قزاح کی وجہ سے امن ہو جاتا ہے۔ یہ ہمارے دِلوں میں اِطمینان لاتا ہے۔ یہ اُس شدید طُوفان کی یاد کو دُور لے جاتا ہے۔ خُدا نے کہا کہ وہ آسمان پر سے دیکھے گا اور وہ بادلوں میں سے قوس وقزاح کو دیکھے گا۔ وہ اُس پردے میں ہے اپنی مخلُوق کو دیکھے گا اور اُسے ہلاک نہیں کرے گا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح فضل کے شاندار انعام کی وجہ سے قوس وقزاح میں ہم خُدا کے پردے کو دیکھتے ہیں۔ اگر ہم کلامِ مقدس پر عمل کریں تو بعض موقعوں پر ہم اِس قوس وقزاح کو پھر سے ظاہر ہوتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ ہمیشہ کے لئے کلیسیاء کے قیام اور خدمت کے وسیلے سے ہے۔

حزقی ایل نبی نے کلیسیاء کے قیام کو دیکھا اُس نے ایک شخص کو تخت پر بیٹھے دیکھا۔ اور اُس نے ایک قوس وقزاح کو خُدا کے تخت میں سے نِکلتے دیکھا۔ یہ مسیح کا فضل ہے جو زمین پر خُدا کے غضب کو ختم کرنے کے لئے پردے کا کام کرتا ہے اور یہ اُس وقت آیا جب ہمارے خُداوند یسُوع مسیح نے اپنی عظیم قربانی دی۔

قوس وقزاح کا اگلا ظہُور جس کے متعلق ہم نے آج سُنا ہے وہ مُکاشفہ کی کتاب میں ہے جب چوبیس بزرگ اور چار جان داروں نے گر کر جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کو سجدہ کیا۔

یوحنا رسول نے اُوپر دیکھا تو اُسے خُدا کے جلال کا تخت نظر آیا اور تخت میں سے ایک فرشتہ نِکلا اور اِس فرشتے کے اِردگرد ایک قوس وقزاح تھی اور فرشتے کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کتاب تھی۔ ایک کتاب جس میں لکھا تھا کہ دُنیا میں کیا کچھ ہونے والا ہے۔ ایسی کتاب جو فرشتے نے کہا کہ خُدا کے وفادار خادِموں اور وفادار نبیوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔

یوحنا رسول وہ سب کچھ دینا چاہتا تھا جو کچھ اُس نے آخری دِنوں کے متعلق دیکھا تھا لیکن اُسے کہا گیا کہ تُو اُنہیں نہ لکھ کیونکہ یہ صرف وفادار خادِموں کو اور نبیوں کو دِکھایا گیا ہے اور دِکھایا جاتا رہے گا۔ اور اُسے کہا گیا کہ کتاب کو کھا لے جو مُنہ میں میٹھی لگی مگر جب پیٹ میں گئی تو کڑوی۔ اور فرشتہ نے اُسے کہا کہ تجھے ایک دفعہ پھر دُنیا کے بادشاہوں اور قوموں کے پاس جانا پڑے گا تاکہ تُو میری گواہی دے اور اِس بات کی اہمیت کو ظاہر کرے کہ آخری دِنوں میں اپاسٹل منسٹری کو دُنیا کے اندر فضل کے ذرائع کو لے کر جانا ہو گا۔ ہم جانتے ہیں کہ فضل کے ذرائع بہت سے طریقوں سے دُنیا میں آ سکتے ہیں یعنی خُدا کے کلام کے ذریعے سے، گُناہوں کی معافی کے وسیلے، پاک عِشاء میں حِصّہ لینے سے، بپتسمہ کے وسیلہ سے، سیلنگ کے وسیلہ سے اور بہت سی دوسری چیزوں کے وسیلہ سے جس کی تعلیم اپاسٹالک منسٹری میں مسیح کے دَور سے دی جاتی ہے اور جو دُنیا میں جاری ہے بے شک ہم ہوں یا نہ ہوں۔ خُداوند کے فضل کی کٹائی میں رُوح القدس کی وجہ سے موجود رہے گی اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو خُداوند کے فضل کو سمجھنے اور حاصل کرنے کا ذریعہ بنے گی۔ دُنیا میں خواہ کچھ بھی ہو رہا ہو خُدا کا پردہ موجود ہے اور جاری ہے۔ اور اگر اِس پردے کو جاری رہنا ہے تو بھیجنے والے کو ہمارے درمیان موجود رہنا چاہیے اور یہ ہمارا خُداوند یسُوع مسیح ہے جو کہ ہمیشہ ہر وقت کلیسیاء کے سربراہ کی حیثیت سے موجود ہے۔

اپاسٹل کلف فلور

نارتھ کیوئینز لینڈ

Word of Life No.8 - 2014

زِندگی کا کلام

حوالہ: زبور 23:1 آیت

”خُداوند میرا چوپان ہے۔
مجھے کمی نہ ہو گی۔“

بار بار خُدا کی مہربانی اور رحم سے ہم اپنی تعمیر کر سکتے ہیں۔ محبت بھری نرم مزاجی سے وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے اور زِندگی میں وفادار رُوحوں کی مدد کرتا ہے۔ ہاں! ہم خُدا کا تجربہ حاصل کر سکتے ہیں اِس لئے ہمیں آج کے حوالے کو گہرے طور پر سمجھنا چاہیے۔

ہمارے زمانے میں بہت ساری چیزیں غیر یقینی ہیں اور اِنسان اکثر غیر یقینی ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اِیمان دار لوگ بھی بعض اوقات ایسا کرتے ہیں لیکن مندرجہ ذیل خیالات ہمارے اندر مضبوطی اور ثابت قدمی پیدا کرتے ہیں۔

ہاں۔ اے خُداوند تُو یقیناً میرا چُوپان ہے۔مَیں اکثر ایسا نہیں دیکھ سکتا۔ میرے لئے کبھی بھی یہ آسان نہیں ہوتا جب تک کہ مَیں تیری طرف سے رہنمائی حاصل نہ کروں۔ تُو میری ذاتی مرضی کو جانتا ہے۔ مَیں اکثر یہ سوچتا تھا کہ اگر تُو میری رہنمائی کرے تو بطور ایک فرد کے میری خُود اعتمادی ختم ہو جائے گی۔

مَیں نے تجھے بہت تکلیف دی لیکن تُو میری ہٹ دھرمی کی وجہ سے بہت تکلیف میں رہا۔ اور پھر وقت آ گیا جب مَیں نے یہ سمجھا کہ اگر تُو میرے پاس ہو تو پھر میرے پاس ہر چیز ہے۔ جس چیز کو مَیں اپنے لئے اہم اور عزیز سمجھتا تھا مَیں اُسے چھوڑ سکتا تھا اور جو مَیں نے چھوڑ دیا اَب میں اُس کو اور زیادہ یاد نہیں کرتا۔ بہت زیادہ تو غیرضروری تھا۔ تیرا کلام میرے لئے روز کی روٹی کی طرح اور بعض اوقات مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، مَیں حقیقت میں محسوس کرتا ہوں کہ مَیں نے اِس کو چکھا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ مَیں اِسے ہضم نہیں کر سکتا لیکن مَیں نے سیکھا ہے کہ تیرا کلام طاقت ہے اور زِندگی کو پیدا کرتا ہے اور تُو نے میری زِندگی کی پیاس کو بُجھا دیا ہے۔ فوری طور پر اور بڑے آرام سے تُو نے وہاں تک پہنچانے کے لئے میری رہنمائی کی میرے طور طریقے ہمیشہ ویسے نہیں ہوتے تھے جیسے تُو نے پہلے سے دیکھے۔ ایک دفعہ یا دو دفعہ مَیں نے اپنی راہ لی اور تُو نے مجھے بھٹکنے دیا۔ لیکن یہ سب کچھ تیری چوکنا آنکھوں کے سامنے ہوا۔ مجھے تیری طرف سے کبھی سزا نہ دی گئی۔ میری غلطیوں میں بھی تُو نے مجھے پیار کیا۔ تُو بار بار مجھے سیدھی راہ پر لے کر گیا۔ اور مَیں سیدھے راستے سے واپس آ گیا۔ اِتنی دیر تکلیف اُٹھانے کے لئے مَیں تیرا شُکریہ ادا کرتا ہوں۔ مختلف وقتوں میں مَیں ایسے حالات میں رہا جو کہ موت کے سایہ کی وادی سے کچھ مختلف نہ تھے۔ اور ایمان داری سے مَیں تجھے بتانا چاہتا ہوں کہ بعض اوقات مَیں خوف زدہ تھا بلکہ صاف طور پر دہشت میں تھا۔ میری زندگی کے اندھیرے میں مجھے کچھ دِکھائی نہ دیتا تھا۔ مَیں صرف ایڑیاں رگڑ رگڑ کر چلتا تھا۔ اور یوں لگتا تھا کہ مَیں صرف ایک ہی جگہ پر پاؤں رگڑ رہا ہوں۔ لیکن تیرے کلام کے ذریعے تیرے پاک رُوح کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر کے مجھے چیزیں صاف نظر آنے لگیں۔ مَیں تجھے دیکھ اور سُن سکتا تھا۔

خوف اور دہشت جس نے کہ میرا سانس روک رکھا تھا مجھ سے دُور جا گرے۔ کیونکہ تُو میرے ساتھ تھا۔ مجھے دوبارہ آرام مِل گیا اور مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ مجھے پھر سے دُوبارہ میرا چُوپان مِل گیا۔

اور بار بار تُو نے میرے لئے دسترخوان بچھایا۔ تُو نے مجھے اِجازت دی کہ مَیں تیرا بہت ہی نزدیکی بن جاؤں۔ میرا تعلق تیرے ساتھ ہے اور ہم ایک ہو گئے ہیں۔ تُو نے اپنی رُوح سے میرا مسح کیا تاکہ مَیں ہر بُری طاقت کا سامنا کر سکوں۔ میرے خلاف تمام اِلزام تُو نے ردّ کر دیئے مَیں اِس قابل نہیں لیکن تُو نے گُناہ اور موت سے میرا فدِیہ دیا۔ تُو نے اپنے بیٹے کے وسیلے میرا کفارہ دیا اور مجھے سب طرح کی سزا سے بچا لیا۔ اب مَیں تیرا بچہ ہوں۔ تُو نے میرا نام لے کر مجھے پُکارا ہے۔ تیرا رحم سمجھ سے بالکل باہر اور عظیم ہے۔ تُو نے مجھے زِندگی کا تاج دیا ہے۔ مَیں تیرے بیٹے یسُوع مسیح کے لئے تیرا شُکر ادا کرتا ہوں جس نے میرے لئے اپنی زِندگی دے دی۔ اُسے مارا گیا تاکہ مَیں آرام سے رہوں۔ اُس کے زخموں کی وجہ سے مَیں شِفا

پاتا ہوں۔ اَے میرے خُدا مَیں تیرے ساتھ مل چُکا ہوں۔ مجھے یہ معلوم ہو چُکا ہے کہ مَیں تجھے اِس طرح سے جانتا ہوں۔ میری تجھ سے صرف یہی دُعا ہے کہ تُو میرے ساتھ رہ تا کہ مَیں تیرے ساتھ رہ سکوں۔ اِس زِندگی میں اور ابدی زِندگی میں بھی مَیں تیرے گھر میں سکُونت کرنا چاہتا ہوں۔ مَیں درخواست کرتا ہوں کہ سب لوگوں پر رحم کر تا کہ وہ اپنی اِس زِندگی میں ہی تجھے حاصل کر لیں۔

اپاسٹل ورنرویئز (ریٹائرڈ)
ساؤتھ جرمنی